

۲۲۔ نشوونما اور شخصیت کا ارتقا

رسی کھیلنا، مضمون لکھنا، بال بنانا، چائے بنانا، گانے /نظم یاد کرنا، تیرنا، کہانی سنانا، سائیکل چلانا، تقریر کرنا، پیسے گنا، گھر کی آرائش کرنا، خط لکھنا، میدانی کھیل کھیلنا، درخت پر چڑھنا، وغیرہ۔

بتائیے تو بھلا!

کیا آپ کے بچپن کے کپڑے اور جو تے چپل آج آپ استعمال کر سکتے ہیں؟



مہارتیں اور کام کرنے کی صلاحیت

بچہ جب چھوٹا ہوتا ہے تو وہ اپنا کوئی کام نہیں کر سکتا۔ اسے کچھ چاہیے تو وہ صرف رو سکتا ہے یا ہاتھ پیروں پر ہلا سکتا ہے لیکن چند دنوں میں وہ جسم کے مختلف حصوں کی حرکات پر کسی حد تک قابو پانے لگتا ہے اور مختلف حرکات میں کسی قدر ہم آہنگی پیدا ہونے لگتی ہے۔ مثلاً بچہ گردن موڑ کر شے کی جانب دیکھنے لگتا ہے۔ اگر کسی شخص کو پہچانتا ہو تو اسے دیکھ کر ہنستا ہے۔ ہاتھ سے شے پکڑنا سیکھتا ہے۔ ہاتھ میں پکڑی ہوئی شے منہ کی جانب لے جانا سیکھتا ہے۔

کسی کے سکھائے بغیر حرکات پر قابو اور ہم آہنگی بڑھنے پر وہ کچھ اور کام خود بخود کرنے لگتا ہے۔

مثلاً شے کو اٹھا کر دینا، چمچہ ہاتھ میں پکڑ کر رکابی پر ضرب لگا کر آواز پیدا کرنا۔



آئیے یہ کر کے دیکھیں۔
اپنے ترقی نامے میں اپنے متعلق معلومات پڑھیے اور ذیل کی جدول مکمل کیجیے۔

پہلی	دوسری	تیسرا	چوتھی	پانچویں	قد	وزن

غذا کا استعمال کرنے سے تمام جانداروں کی نشوونما ہوتی ہے۔ ہمارے بھی قد اور وزن میں پیدائش سے لے کر بالغ ہونے تک اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ آپ کے ساتھیوں کی اوپر دی ہوئی جدول میں اندر اس کی ہوئی معلومات دیکھیں تو یہی ظاہر ہوتا ہے۔ کچھ ساتھیوں کا قد اور وزن اب آپ سے زیادہ ہو گا تو کچھ کام ہو گا لیکن ان کا قد اور وزن پہلی اور دوسری جماعت کے قد اور وزن سے زیادہ ہی ہو گا کیونکہ عام طور پر ۱۸ سال تک تمام اڑکے اڑکیوں کی عمر نشوونما کی عمر ہوتی ہے۔



بتائیے تو بھلا!

- (۱) کیا نہایا بچہ خود کے ہاتھ سے کھانا کھا سکتا ہے؟
- (۲) کیا دو سال کی عمر کے بچے کپڑے تہہ کر سکتے ہیں؟
- (۳) یہ کام وہ کب سیکھتے ہیں؟
- (۴) ذیل میں دی ہوئی فہرست سے آپ کون سے کام کرنا سیکھ گئے ہیں؟ مزید کون سے کام سیکھنا ہے؟
- (۵) فہرست کے علاوہ ایسے کون سے کام ہیں جو آپ کر سکتے ہیں؟

شخصیت کا ارتقا

خود کی حرکات پر قابو پا کر کوئی نیا کام سیکھنا اسے 'مہارت' کہتے ہیں۔

ہماری نشوونما کے دوران ہمارے قد اور وزن میں اضافہ ہوتا ہے۔ عمر کے لحاظ سے ہماری جسمانی طاقت بھی بڑھتی ہے۔ اسی کے ساتھ ہم کئی مہارتوں سیکھتے رہتے ہیں۔ اس طرح ہر انسان کی ترقی ہوتی ہے۔ اسی کو ارتقا کہتے ہیں۔

مشاهدہ کیجیے۔

ایک گائے یا ملی اپنے بچوں کے لیے کیا کیا کرتی ہے؟ اسی طرح پھر ایسا بلوٹا پیدائش کے بعد خود سے کیا کیا سیکھتے ہیں، اس کا مشاہدہ کرنے کی کوشش کیجیے۔

یہ حیوانات خود کی غذا حاصل کرنا، دھوپ، بارش اور دشمنوں سے خود کی حفاظت کرنا جیسی مہارتوں اپنی ماں سے بتدریج سیکھتے ہیں۔ اس کے بعد وہ ماں کو چھوڑ کر آزادانہ زندگی گزارتے ہیں۔ حیوانات کے لیے ضروری مہارتوں نہایت محدود ہوتی ہیں۔ اس کی بہ نسبت ہمیں آزادانہ زندگی بسر کرنے کے لیے کافی کچھ سیکھنا پڑتا ہے۔

بچہ پہلی بار والدہ یا والد کو دیکھ کر اُمی یا ابو کہتا ہے یا سہارا لیے بغیر پہلا قدم بڑھاتا ہے تو سب کیا محسوس کرتے ہیں؟ اس وقت وہ کیا کرتے ہیں؟

مختلف مہارتوں سیکھتے ہوئے بچے کو اور دوسروں کو بھی خوشی ہوتی ہے۔ وہ بچے کی ہمت افزائی کرتے ہیں۔ بچہ وہی حرکتوں بار بار کرتا ہے۔ ایسا کرتے ہوئے بچے کو اس کام کی خوب مشق ہو جاتی ہے اور اس کی طاقت بھی بڑھتی ہے۔ بتدریج سیکھے ہوئے کام آہستہ آہستہ صحیح اور مزید آسانی سے کرنے لگتا ہے یعنی بچے کی الیت بڑھتی ہے۔

روزانہ ہم کچھ نہ کچھ سیکھتے رہتے ہیں۔ ان کے سہارے نئی مہارتوں سیکھنا آسان ہونے لگتا ہے۔ مثلاً شے پکڑنا سیکھنے کے بعد بچہ گیند پھینکنا سیکھ سکتا ہے۔ چنان آنے پر، وہ دوڑنا، زینہ چڑھنا، پھینکی ہوئی گیند پکڑنا جیسے مزید مشکل کام سیکھ سکتا ہے۔ ان میں ہماری روزمرہ زندگی کے ضروری کام بھی ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر خود کے ہاتھ سے کھانا کھانا، منہ دھونا، نہانہ، کپڑے پہننا، وغیرہ۔



کھلیتے ہوئے بچے

معلومات حاصل کیجیے۔

کام خود پورے کرنے کی ذمہ داری سے واقف ہونا ضروری ہے۔



آئیے دماغ پر زور دیں۔

سائزہ چھٹی جماعت میں ہے۔ اس کی جماعت سیر کے لیے جانے والی ہے۔ والدہ سب کے لیے لڈو بناؤ کر دینے والی ہیں لیکن انھیں سائزہ کی مدد چاہیے۔ اس کے لیے سائزہ والدہ کی کیا مدد کر سکے گی؟

فہرست لے لیتا؟



شیر/ہاتھی کے بچے کتنے سال کے ہونے کے بعد آزادانہ طور پر زندگی گزارتے ہیں؟

موازنہ کیجیے۔

فت بال کھیلنا، لگوری کھیلنا، پکانا، استری کرنا، کرانہ سامان لانا، مریض کی تیمارداری کرنا، خلاصہ لکھنا جیسے کام کیا آپ کر سکتے ہیں؟

ووٹ ڈالنا، گاڑی چلانا جیسے کاموں کی اجازت مخصوص عمر میں ہی ملتی ہے۔ کیا یہ آپ کر سکتے ہیں؟



آئیے دماغ پر زور دیں۔

ہم نے اس سبق میں اب تک کئی مہارتوں کا ذکر کیا ہے۔ ان میں سے کون کون سی مہارتیں ایسی ہیں جو آپ نہ بھی سیکھیں تو کوئی مضائقہ نہیں؟ کون سی مہارتیں ضروری ہیں؟

غور کیجیے۔

(۱) آپ کون سے کام کرنا پسند کرتے ہیں؟ مستقبل میں آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟

(۲) صرف لطف حاصل کرنے کے لیے آپ کبھی کبھی کون سے کام کریں گے؟

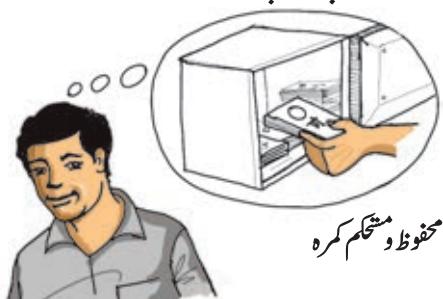
(۳) آپ روزگار کے طور پر کون سے کام کرنا پسند کریں گے؟ چنے، دوڑنے جیسی ابتدائی مہارتیں ہماری عمر کے لحاظ سے خود بخود حاصل ہوتی رہتی ہیں لیکن بعد کی کئی مہارتیں ہمیں سیکھنا پڑتا ہے۔ اپنے والدین، اساتذہ، دوسرے بزرگ لوگوں سے ہم کئی مہارتیں سیکھتے ہیں۔

جتنی زیادہ مہارتیں ہم سیکھتے ہیں اتنا ہی دوسروں پر ہمارا انحصار کم ہوتا ہے۔ اس کے باوجود ہمارا ہر کام ہم خود نہیں کر سکتے۔ مثلاً ہر فرد اپنے کپڑے نہیں سیتا یا خود زراعت نہیں کرتا لیکن اپنے

پڑھیے اور غور کیجیے۔

ایک صنعت کار نے خوب مخت کر کے اپنا کاروبار بڑھایا تھا۔ اس کے تین بیٹے تھے۔ اپنی آخری عمر میں کارخانہ کس کے حوالے کرنا ہے اس کا فیصلہ کرنے کے لیے اس نے ایک تجربہ کرنے کی ٹھانی۔ اس کے لیے اس نے اپنے ہر بیٹے کو پانچ پانچ لاکھ روپے دیے اور ان سے کہا کہ وہ اس رقم کو جس طرح چاہیں خرچ کریں۔ ایک سال بعد صنعت کار نے تینوں بیٹوں کو بلا کر پوچھا کہ انہوں نے پیسوں کا کیا کیا؟

پہلا بیٹا: آپ کے دیے ہوئے پیسے میں نے نہایت حفاظت سے رکھے ہیں۔ میرے علاوہ وہ کسی کے ہاتھ نہیں لگ سکتے۔ آپ جب کہیں تب میں وہ پیسے آپ کو لا کر دے سکتا ہوں۔



محفوظ و مستحکم کمرہ

دوسرا بیٹا: ہم اپنے مزدوروں کو سال میں ایک بار بونس دیتے ہیں۔ اس بار میں نے سب کو دگنا بونس دیا اور دعوت بھی دی۔ ہمارے تمام مزدور بہت زیادہ خوش ہوئے۔ آپ کے دیے ہوئے پیسے میں نے اس اچھے کام میں خرچ کیے۔



تیسرا بیٹا: آپ کے دیے ہوئے پیسوں سے میں نے ایک بہت اچھی میشن خریدی جس کی وجہ سے پیداوار میں پانچ گنا اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ پیداوار کا درجہ بہتر ہونے سے اس کی مانگ بڑھ گئی ہے۔

سات آٹھ ماہ میں ہی تقریباً ۲۵ لاکھ روپے کا فائدہ ہوا۔ مزدوروں کے لیے کمپنی کی ضرورت تھی اس لیے ۱۰ لاکھ روپے



یہ سارے کام کرنے کے لیے اسے کون سی مہارتیں فائدہ مند ثابت ہوں گی؟

توارث

ہمارا قد کتنا بڑھتا ہے؟

عام طور پر عمر کے ۱۸ سال تک ہمارا قد بڑھتا ہے، یہ آپ سیکھ چکے ہیں۔ آپ کی جان پیچان کے ۱۸ سال یا اس سے زیادہ عمر کے لوگوں کو یاد کیجیے۔ دیکھیے ان میں سے کتنے لوگ والدین سے بہت زیادہ اونچے قد والے یا بہت کم قد والے ہیں۔

عام طور پر ہماری وضع، جسمانی ساخت جیسی کئی جسمانی خصوصیات والدین کی طرح ہوتی ہیں۔ ایک خاندان کے لوگوں میں کئی خصوصیات میں مشابہت نظر آتی ہے۔ ہماری کچھ خصوصیات ہمارے دادا دادی، نانا نانی، ماموں، خالہ یا بیچا پھوپھی جیسی ہوتی ہیں۔ اسی لیے کئی بار انھیں جانے والے، لیکن ہم سے کبھی نہ ملے لوگ ایسی مشابہت کی بنا پر ہمیں پہچانتے ہیں۔

پیدائش سے اپنے خاندان والوں جیسی خصوصیات کی ہم میں موجودگی کو 'توارث' کہتے ہیں۔

ہماری کئی خصوصیات ہمارے رشتہ داروں جیسی ہوں تب بھی پیدائش سے ہم میں کون سی خصوصیات توارث کے ذریعہ منتقل ہوں گی اور کون سی منتقل نہیں ہوں گی ان پر کسی کا بھی اختیار نہیں ہوتا۔

لڑکا ہو یا لڑکی ہر ایک کو اپنی شخصیت کے ارتقا اور اپنی زندگی کو خوشحال بنانے کے لیے برابری کے حقوق حاصل ہیں۔

میں - ایک منفرد شخصیت

آپ کی جماعت میں کچھ لڑکے لڑکیاں تعلیم میں آگے ہوتے ہیں تو کچھ بھیل میں آگے ہوتے ہیں۔ کچھ بچے اچھا گاتے ہیں تو کچھ بچے ڈرامے میں بہترین اداکاری کرتے ہیں۔



ہر انسان دوسروں سے منفرد ہوتا ہے۔ ہماری جسمانی اور دماغی بناوٹ کا موازنہ دوسروں سے نہیں ہو سکتا۔ ہم کو کیا کرنا پسند ہے اور ہم کس کام کی مشق کرتے ہیں اس سے ہماری شخصیت کا ارتقا ہوتا ہے۔ نشوونما کے دوران ہم اچھے اور بُرے میں تمیز کرنا سکھتے ہیں۔ ہماری شخصیت اسی وقت اچھی مانی جاتی ہے جب ہم اچھے خیالات کے مطابق برداشت کرتے ہیں۔



اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

اچھی اقدار صرف امتحان میں
لکھنے کے لیے نہیں ہوتیں بلکہ
عمل کرنے کے لیے ہوتی ہیں۔



استعمال کر کے میں نے کمیٹیں بنوائی۔

۵ لاکھ روپے ہمارے کارخانے کے مزدوروں کے فلاجی فنڈ میں جمع کیے۔ پرانی مشینیں جلد ہی بدلا ہو گی۔ میں نے سوچا ہے کہ بچے ہوئے دس لاکھ اس کام کے لیے استعمال ہوں۔

آپ جان گئے ہوں گے کہ صنعت کارنے کس کو اپنا وارث بنایا ہو گا۔ اس کہانی کا مقصد کیا ہے؟

.....
بہتر ارتقا کے لیے.....

کئی مہارتوں سکھنے کی صلاحیت ہم میں توارث سے حاصل ہوتی ہیں۔ نشوونما کی عمر یعنی خود کی صلاحیت پہچاننے اور انہیں ترقی دینے کا موقع ہے۔ مہارتوں کی بنا پر آزادانہ، مفید اور بہتر زندگی کے لیے تیاری ہوتی ہے۔

اچھی غذا

آپ جانتے ہیں کہ نشوونما کے لیے غذا کی ضرورت ہوتی ہے لیکن چند حالات میں ناقص تغذیہ کی وجہ سے کئی غذا کی اجزا مناسب مقدار میں نہیں ملتے۔ تب اچھی غذا ملنے پر قد جتنا بڑھ سکتا تھا اس کی بہ نسبت وہ کم بڑھتا ہے۔ نشوونما کی عمر گزرنے کے بعد اچھی غذا ملنے پر بھی اس کا فائدہ نشوونما میں نہیں ہوتا۔

شخصیت کے ارتقا کے لیے مددگار عوامل

بہتر ارتقا کے لیے مقوی غذا کے علاوہ ورزش کی ضرورت ہوتی ہے۔ اچھی طرح پڑھائی کرنے اور کسی بھی نشے کی لٹ نہ لگنے پائے اس کے لیے احتیاط ضروری ہے۔ مشاغل اختیار کرنا، کھیل اور دوسری مہارتوں میں حصہ لینے سے نشہ کی لٹ سے دور رہا جاسکتا ہے۔ اس کا خیال رکھا جائے تو ہر ایک کی شخصیت کا ارتقا اچھی طرح ہوتا ہے۔



- نظر آتی ہے۔ اس کے باوجود ہر فرد دوسرے تمام لوگوں سے مختلف ہوتا ہے۔
- جتنی زیادہ مہارتیں ہم سیکھتے ہیں دوسروں پر ہمارا انحصار اتنا ہی کم ہوتا جاتا ہے۔
 - مہارتوں کی بنیاد پر مفید اور خوشحال زندگی کے لیے تیاری ہوتی ہے۔

- پیدائش سے بالغ ہونے تک ہمارے قد اور وزن میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔
- نخا بچہ خود کا کوئی کام نہیں کر سکتا۔
- اپنے والدین، اساتذہ اور دوسروں سے ہم کئی مہارتیں سیکھتے ہیں۔
- ایک خاندان کے لوگوں کی کئی خصوصیات میں مشابہت

مشق

(د) صحیح ہیں یا غلط، لکھیے۔

- (۱) بچہ نے سیکھے ہوئے کام آہستہ آہستہ بغیر غلطی کیے کرنے لگتا ہے۔
- (۲) پیدائش سے ہم مہارتیں سیکھتے ہیں۔
- (۳) ہم اپنے تمام کام خود نہیں کرتے۔
- (۴) پیدائش سے بڑھا پے تک ہمارا قد بڑھتا ہے۔

سرگرمی:

پانویں، کتابیا اطراف و اکناف میں موجود پرندوں، کیڑوں، حیوانات کے بچوں کا پیدائش سے بالغ ہونے تک مشاہدہ کیجیے۔ اندراج کیجیے۔ اس سرگرمی کے لیے ذیل کے نکات ذہن میں رکھیے۔ نشوونما، قد، ارتفا، مہارتیں، وغیرہ۔ اپنے اندراج کی بنیاد پر ایک مزیدار کہانی لکھیے۔

* * *



(الف) کیا کریں بھلا؟
کبیر علم الحیوان کا پروفیسر بننا چاہتا ہے؟ اس کے لیے اسے ابھی سے کیا تیاری کرنا چاہیے؟

(ب) آئیے دماغ پر زور دیں۔
(۱) سائیکل چلانا سیکھنے سے قبل ہم میں دیگر کون کون سی مہارتوں کا ارتقا ہو چکا ہوتا ہے؟

(۲) تمیز چاہتی ہے کہ وہ مستقبل میں ہٹل کھولے۔ وہ اب جو کچھ سیکھ رہی ہے اس کی آئندہ زندگی میں ان میں سے کون سی مہارتیں مفید ثابت ہوں گی؟

(ج) درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

(۱) توارث سے کیا مراد ہے؟
(۲) بال واڑی اور پانچیں کے بچوں میں کون کون سے فرق نظر آتے ہیں؟

(۳) پیدائش سے بالغ ہونے تک ہم میں کون کون سی تبدیلیاں ہوتی ہیں؟

(۴) آپ نے جو مہارتیں سیکھی ہیں ان میں سے کسی تین کے نام لکھیے۔

(۵) جسمانی نشوونما کے کہتے ہیں؟